بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام ایاز رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام "ایاز" رکھنا کیسا ہے؟

جواب

"ایاز" فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے: "نسیم سحر، ٹھنڈی ہوا، نسیم شب وغیرہ"۔ ان معانی کے اعتبار سے بچے کا نام "ایاز" رکھنا جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام یا صحابہ کرام علیہم الرضوان یا صالحین (نیک بزرگوں) کے نام پر بچے کا نام رکھا جائے؛ کیونکہ احادیث مبارکہ میں نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، مزید یہ کہ جس نیک شخصیت کے نام پر نام رکھیں گے اس کی برکتیں بچے کے شامل حال ہونے کی بھی امید ہے۔

فارسی کی لغت "فرہنگِ عمید" میں "**ایاز**" لفظ سے متعلق لکھا ہے: "**ایاز:** نسیم شب، نسیم سرد، بادخنک"۔ (فرہنگِ عمید، باب: (ا)، صفحہ 212، کتاب خانہ ابنِ سینا، سن طباعت: 1343ھ، تہران)

فارسی کی لغت "فیروزاللغات" میں لفظ "**ایاز**" کا یہ معنی لکھا ہے: "**ایاز:** نسیم سحر ٹھنڈی ہوا؛ محمود غزنوی کا غلام۔" (فیروزاللغات، صفحہ 89، فیروزسنز، لاہور)

احادیث میں اچھے لوگوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، مسند الفردوس میں حدیث پاک ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھے لوگوں کے ناموں پر نام رکھو۔ (مسند الفردوس، جلد 2، صفحہ 58، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دس بیٹوں کے نام انبیاء کے نام پر رکھے اور اس کی وجہ یہ بیان فرمائی: "فعلت ذلك تبركًا بهم" ترجمہ: میں نے ان سے برکت حاصل کرنے کے لیے ایسا کیا ہے۔ (النجم الوھاج فی شرح المنھاج، جلد 9، صفحہ 530، دار المنھاج، جدۃ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبان خدا انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ "بہارِ شریعت" میں لکھتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اُن کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ

اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اُن کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔ "(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5266

تاریخ اجراء: 21صفر المظفر1448ھ/05اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net